ہنگامی طبی سروس 1122 کے 22 ریسکیو اسٹیشنز فعال، 9 نئی ایمبولینسیں شامل

محمد شفیق انجم کی رپورٹ

ہنگامی طبی سروس 1122 کے 22 ریسکیو اسٹیشنز فعال ہو گئے ہیں۔ نئی ایمبولینسوں میں 9 جدید ایمبولینسیں شامل ہیں جن میں آکسیجن، ابتدائی طبی امداد کا سامان اور ٹریفک حادثات کے زخمیوں کو منتقل کرنے کے لیے خصوصی اسٹریچر موجود ہیں۔ ڈپٹی کمشنر سید عمران حیدر نقوی نے ریسکیو اسٹیشنز کا افتتاح کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ہر ایمبولینس کا عملہ تین افراد پر مشتمل ہے جن کی تربیت کم از کم 6 ہفتوں کی ہے۔ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کے ایمرجنسی وارڈ کو ہر ریسکیو اسٹیشن سے براہِ راست رابطے میں رکھا گیا ہے۔

ڈی سی او نے کہا کہ ہر اسٹیشن پر ایک ڈاکٹر، ایک پیرامیڈک اور ایک ڈرائیور کی ڈیوٹی لگائی گئی ہے۔ ان کے مطابق ہر ایمبولینس میں ایک ٹیبلٹ کمپیوٹر نصب ہے جس کے ذریعے کنٹرول روم کو مریض کی حالت کی پیشگی اطلاع دی جا سکے گی۔ ’’ہمارا ہدف یہ ہے کہ شہر کے کسی بھی کونے میں کال کے 8 منٹ کے اندر امدادی ٹیم جائے حادثہ پر پہنچ جائے۔‘‘

ایم ایس ہیڈ کوارٹر ہسپتال ڈاکٹر فرحانہ ملک نے بتایا کہ ایمرجنسی وارڈ میں 12 بستروں کا اضافہ کیا گیا ہے اور 24 گھنٹے خون کی فراہمی کے لیے بلڈ بینک کا یونٹ بھی فعال کر دیا گیا ہے۔ ان کے بقول گزشتہ برس ٹریفک حادثات میں زخمی ہونے والے 1368 افراد میں سے 43.4 فیصد کو بروقت طبی امداد نہ ملنے کی وجہ سے معذوری کا خطرہ لاحق ہوا تھا۔ ’’ہم چاہتے ہیں کہ ’گولڈن آور‘ کے اندر ہر زخمی کو آپریشن تھیٹر تک پہنچا دیا جائے۔‘‘

ریسکیو 1122 کے ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آفیسر ریسکیو افسر عبدالحمید چغتائی نے بتایا کہ ضلع کے 639 دیہات کو 22 اسٹیشنز کے ساتھ منسلک کیا گیا ہے۔ ان کے مطابق ہر اسٹیشن کے 5 کلومیٹر کے دائرے میں آنے والے دیہات کی ذمہ داری اسی اسٹیشن پر ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ٹیموں کو ہر ماہ ریسکیو آپریشنز کی مشق کرائی جائے گی تاکہ بڑے حادثے کی صورت میں بھی ردِعمل میں تاخیر نہ ہو۔

شہری تنظیموں نے اس اقدام کا خیرمقدم کیا ہے۔ انجمن تاجران کے صدر حاجی نذیر احمد بھٹی نے کہا کہ ’’ہمارے بازار میں اکثر حادثات ہوتے ہیں، اب امید ہے کہ زخمی بروقت اسپتال پہنچ سکیں گے۔‘‘ تاہم انہوں نے مطالبہ کیا کہ ایمبولینسوں کے لیے ٹریفک میں الگ راستہ مختص کیا جائے۔ ڈی سی او نے اس تجویز پر غور کی یقین دہانی کرائی۔

##